© rasailojaraid.com

دامت برکاتہم سے پڑھی۔

صوفیانہ مسلک | سلسلۂ چشتیہ میں حضرت مولانا خان بہادر صاحب مدظلہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔

سیاسی مسلک | جمعیت علمائے اسلام کے سرگرم رکن ہیں۔

تصنیفی خدمات | آپ نے پشتو زبان میں اپنے فاضل استاذ علامہ مارتونگ ملا صاحب کی سوانح مرتب کی ہے۔ آپ نے چھ سال تک ان سے پڑھا اور پھر عالیہ تعطیلات کے دوران ان سے ملاقات کرکے "ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی" قلمبند کی۔ اس کی تین قسطیں ماہنامہ الحق میں شائع ہو چکی ہیں ——— ماہنامہ الحق بابت ماہ شوال ۱۳۹۲ھ سے اس کا آغاز ہوا ہے۔ روایت آپکی اور ترجمہ "ادارہ" کی طرف سے ہے۔ شائقین مفصل پڑھنا چاہیں تو "الحق" کے ان شماروں کا مطالعہ فرمائیں

حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب ایم اے ابن شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

ولادت | آپ ۱۹۴۳ء میں اکوڑہ خٹک میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم | پہلے سکول کی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ سکول کی تعلیم کے ساتھ حفظِ قرآن شروع کیا اور سکول کی تعلیم کے اختتام پر آپ کلام پاک کے حافظ ہو گئے۔ پھر دارالعلوم حقانیہ میں درسِ نظامی کی کتابیں پڑھیں۔ دورۂ حدیث سے قبل دو سال کے لئے جامعہ اسلامیہ بہاولپور تشریف لے گئے اور وہاں سے "عالمیہ" (مماثل بی۔اے) کیا۔ اسی عالمیہ کی بنیاد پر آپ نے سنہ ۱۹۷۰ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامیات درجہ دوم میں پاس کیا۔ دورۂ حدیث دارالعلوم حقانیہ ہی میں پڑھا۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد دارالعلوم حقانیہ میں تدریس شروع کی۔ ان دنوں شرح وقایہ، مقامات، ہدایۃ النحو، نفحۃ العرب اور اصول الشاشی زیرِ درس ہیں۔

مولانا محمد ہارون صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ

والد ماجد کا نام اجون خان مرحوم اور پیشہ زمینداری تھا۔ ولادت موضع نارو گے تحصیل نوازہ خیل ضلع سوات میں ہوئی۔ ابتدائی تحصیلِ علوم چکیسر کے مولانا عبیداللہ صاحب مرحوم مولانا محمد نذیر صاحب حقانی صاحب مرحوم اور دیگر اساتذہ سے کی۔ پھر سوات کے لاخاہ بابا مولانا عبدالمنان جن کا لقب پیرحاشیہ ثانیہ ہے سے علم حاصل کیا۔ سات برس بعد سوات کے مدرسہ حقانیہ میں علامہ مولانا مارتونگ صاحب اور مولانا عبدالعلیم اوڈیگرام شارح مطول اور دیگر

باقی صفحہ ۹ پر

© rasailojaraid.com